



سوال

(51) نماز جنازہ کا سلام ہاتھ چھوڑ کر پھیرنے کی وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کہتا ہے کہ نماز جنازہ کا سلام ہاتھ چھوڑ کر پھیرنا چاہیے۔ جب کہ دوسرا شخص کہتا ہے کہ اگر سلام سے قبل ہاتھ چھوڑ دیے جائیں تو پھر نماز نہیں ہوگی۔ اس لیے سلام کے بعد ہاتھ چھوڑنا چاہیے۔

ان دونوں میں سے کس کا قول کتاب و سنت سے ثابت ہے۔ بحوالہ تفصیل جواب عنایت فرمائیے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز کی کیفیت سے فراغت انسان کو اس وقت ہوتی ہے۔ جب وہ سلام پھیر لیتا ہے۔ ظاہر ہے کہ وہ ہاتھ باندھنا ہے۔ چھوڑنا نہیں۔ حدیث میں ہے:

تَشْرِيبُنَا التَّكْبِيرَ، وَتَحْلِيلُنَا التَّسْلِيمَ (سنن ابی داؤد، باب الإناص، مُجَرَّدٌ بَعْدَ مَا يَفْعُ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ الرَّكْعَةِ، رقم: ۶۱۸)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 115

محدث فتویٰ